بوسنیا : یوگوسلاویہ میں چھ کی وحدت سے ۱۹۹۱ء میں تین ریاستیں الگ ہوگئیں۔ ۱۹۹۲ء میں بوسنیا کی پارلیمنٹ نے بھی کروشیا اور سربیا کی طرح خودمختاری اختیار کرلی۔ یوگوسلاویہ اور سرب عیسائی' بوسنیائی مسلم ریاست کو ہرگز برداشت نہیں کرسکتے تھے۔ چنانچہ سربوں نے البانوی نژاد مسلمانوں کا قتلِ عام شروع کردیا۔ بوسنیا میں خون ریزی' عصمت دری اور گینگ ریپ کا انسانیت کُش اور اخلاق سوز بازار گرم رہا اور تین لاکھ البانوی نژاد مسلمان گھربار چھوڑنے پر مجبور ہوگئے۔ سربیا میں عیسائیوں کی درندگی اور مظالم کی داستان بڑی طویل ہے۔ ایک روح فرسا اور رونگٹے کھڑے کردینے والا واقعہ ملاحظہ ہو۔

مشرقی بوسنیا کے علاقے تزلا کے قرب و جوار میں ایک غم سے نڈھال عینی گواہ کے مطابق تین مسلمان لڑکیوں کو جنگلے سے باندھ دیا گیا۔ ان سے اجتماعی آبروریزی کی گئی پھر تین روز کے بعد ان لڑکیوں پر پٹرول چھڑک کر انکو زندہ جلا دیا گیا۔ (۱۱۰) سربوں کے ہاتھوں ۱۹۹۵ء میں شہید ہونے والے ہزاروں بوسنیائی باشندوں کی اجتماعی قبریں دریافت ہوئی ہیں۔ یہ قبریں ان آٹھ ہزار بوسنیائی باشندوں میں سے بعض کی ہیں جو ۱۹۹۵ء میں لاپتہ ہوگئے تھے۔ اور بعد میں ان کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ ان کو سربوں نے پشت پر ہاتھ باندھ کر قتل کردیا تھا اور پھر اس کا ثبوت مٹانے کیلئے بلڈوزروں کے ذریعہ ان قبروں کو ہموار کردیا گیا تھا۔ اب تک ساڑھے تین ہزار افراد کی قبریں دریافت ہو چکی ہیں۔ (۱۱۱) بوسنیا میں جنگ بندی کے ایک سال بعد ایک برطانوی صحافی نے وہاں کی جو دلخراش رپورٹ پیش کی اس کا کچھ حصہ ملاحظہ ہو۔

''جن علاقوں میں سرب درندوں کا قبضہ ہوا وہاں مسلمانوں کو ہر جگہ سے جمع کیا گیا ان کو دریاؤں کے پلوں پر لے جا کر جانوروں کی طرح لٹا کر ذبح کیا گیا۔ اور ان کی لاشوں پر مٹی ڈال دی گئی۔ اقوام متحدہ کے کیمپوں میں پناہ گزین مسلمانوں پر بھی سرب درندوں نے حملے کیے۔ ہتھوڑوں سے ان کے سر کچل دیئے کھوپڑیاں توڑ ڈالیں۔ معصوم بچوں کو گنوں کے بٹوں سے مار مار کر موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ بعض شہروں میں بڑے بڑے تندوروں میں مسلمانوں کو زندہ جلا دیا گیا۔'' (۱۱۲) انسانی تاریخ کے اس سیاہ ترین جرم اور وحشت و بربریت کے اس قتل عام میں بوسنیا کے دس لاکھ مسلمانوں میں سے ڈھائی لاکھ مسلمان صلیبی سربوں کے ہاتھوں انتہائی بے دردی سے قتل کردیئے گئے۔ (۱۱۳)

اسرائیل : یہود اپنی سازشی ذہن' ریشہ دوانیوں اور انسان دشمن پالیسوں کی وجہ سے ہمیشہ تاریخ انسانی میں معتوب' ذلیل اور بے بس رہے ہیں۔ اور دَر دَر کی ٹھوکریں کھاتے پھرتے رہے ہیں۔ ان کو دنیا میں کبھی یکجائی نہیں ملی ہے۔ اپنی وحدت اور یہودی ملک کی تشکیل کیلئے یہودیوں نے دنیا بھر میں کئی سال خفیہ کانفرنسیں کیں۔ بالآخر ۱۹۸۷ء میں انہوں نے بڑے غور و خوض کے بعد اپنی تمام تر مساعی ان تین نقاط پر مرکوز کرنے کا فیصلہ کیا۔

(۱) یہودیوں کیلئے ایک قومی وطن کا قیام (۲) دنیا کے مالی نظام پر قبضہ و تسلط

(۳) اسلامی ممالک کو نیست و نابود کرنا